ALHAMD SHARIAH ADVISORY SERVICES
(PVT) LIMITED

برائے:

Charity Right Welfare Association Pakistan

موضوع:

زکوۃ کی رقم اور Endowment fund کو انویسٹ کرنے کا حکم

سوال:

کیا زکوۃ کی رقم، اسی طریقے سے Endowment fund کو اسلامک میوچل فنڈ اور اسلامک بینک کے سیونگ اکاؤنٹ (Saving account)، فکسڈ ڈپازٹ (Fixed deposit) اور TDRs میں انویسٹ کرنا شرعًا جائز ہے؟ اسی طرح کیا یہ رقم صکوک (Sukuk) میں انویسٹ کی جاسکتی ہے؟

نیز کیا اس رقم کے ذریعے تکافل میں (Investment plans) کے اندر انویسٹ کیا جاسکتا ہے؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجوابُ حامِداً ومُصلّیاً

مستحقین کی وکالت کے تحت لوگوں سے زکوۃ وصول کرنے کے بعد اگر زکوۃ کی رقم کی فی الحال ضرورت نہ ہو، بلکہ مستحقین افراد کی ضرورت سے زیادہ ہو تو اس رقم کو، اسی طرح Endowment fund کی رقم کو کسی معتمد اسلامک میوچل فنڈ میں یا تکافل کے ایسے پلان میں انویسٹ کرنا جائز ہے جو مستند علماء کے زیرِ نگرانی چل رہا ہو، یا ایسے اسلامک بینک کے سیونگ اکاؤنٹ (Saving account)، فکسڈ ڈپازٹ (Fixed deposit) اور TDRs میں بھی انویسٹ کیا جاسکتا ہے جو مستند علماء کرام کی زیرِ نگرانی چل رہیں ہوں۔ اور یہ رقوم صکوک میں بھی انویسٹ کرنا جائز ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

احقر عزیز بلوانی

مفتی عزیز بلوانی

16/06/2023

الجواب صحیح

محمد ابراہیم

مفتی ابراہیم عیسی

16/06/2023

برائے:

Charity Right Welfare Association Pakistan

موضوع:

زکوۃ کی رقم کو آپریشنل اخراجات میں استعمال کرنے کا حکم

سوال:

زکوۃ کی رقم آپریشنل(Operational) اخراجات میں سے کن کن اخراجات میں صرف کی جاسکتی ہے اور کن کن میں نہیں؟ جیسے کہ ہیڈ آفس کے اخراجات، بلز، رینٹ اور ملازمین کی تنخواہیں وغیرہ، اسی طرح لوگوں کو راشن فراہم کرنے کے لیے ہم نے جو دکانیں اور اسٹورز کھولے ہیں، انکے رینٹ، بلز اور وہاں کے ملازمین کی تنخواہیں تو کیا اس قسم کے اخراجات زکوۃ کی رقم سے نکالے جاسکتے ہیں؟

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب حامِداً ومُصلّیاً

زکوۃ کی رقم کو آپریشنل اخراجات میں استعمال کرنے میں تفصیل یہ ہے کہ جو اخراجات ایسی جگہ کے متعلق ہوں جس سے مستحقینِ زکوۃ افراد اور غیر مستحقین دونوں فائدہ اٹھاتے ہوں تو وکالت نامہ پر مستحقین افراد سے دستخط لینے کے بعد جس قدر مستحقین افراد ہوں انکے تناسب سے یہ اخراجات زکوۃ کی رقم سے ادا کیے جاسکتے ہیں، مثلاً اگر دکان اور اسٹورز سے راشن لینے والے افراد میں مستحقین کی تعداد نوے فیصد (90%) ہو تو ان اخراجات (یعنی دکان اور اسٹور کا رینٹ، بلز اور ملازمین کی تنخواہیں) کا نوے فیصد حصہ زکوۃ فنڈ سے ادا کیا جاسکتا ہے۔

اور جو ہیڈ آفس کے اخراجات ہیں (جن کے اندر فائنانس کے اخراجات اور ہیڈ آفس کا رینٹ وغیرہ شامل ہے) تو یہ اخراجات بھی اسی تناسب سے زکوۃ کی رقوم سے اٹھائے جاسکتے ہیں، یعنی اگر ادارے کے پانچ اسٹورز ہیں اور پانچ اسٹورز کے تمام Beneficiaries کا جائزہ لینے کے بعد کسی اسٹور کے Beneficiaries میں مستحقین افراد مثلاً نوے فیصد ہیں تو کسی کے اسی فیصد ہیں، اور مستحقین کی اوسط (Average) مثلاً پچھتر فیصد (75%) نکلے تو ہیڈ آفس کے پچھتر فیصد اخراجات زکوۃ فنڈ سے نکالے جاسکتے ہیں، اور پچیس فیصد اخراجات نہیں نکالے جاسکیں گے۔

واضح رہے کہ مذکورہ بالا تفصیل آپریشنل اخراجات (OPEX expenses) کے متعلق ہے۔

والله تعالیٰ اعلم

احقر عزیر بلوانی

مفتی عزیر بلوانی

16/06/2023

الجواب صحیح

محمد ابراہیم

مفتی ابراہیم عیسی

16/06/2023

Alhamd Shariah Advisory Services (Pvt.) Ltd.

ALHAMD SHARIAH ADVISORY SERVICES
(PVT) LIMITED

برائے:

Charity Right Welfare Association Pakistan

موضوع:

Undisclosed donationکا حکم

سوال:

وہ عطیات جن کے متعلق معلوم نہ ہو کہ آیا وہ زکوٰۃ کے طور پر دی گئی ہیں یا عام عطیات وغیرہ کے طور پر دی گئی ہیں یعنی Undisclosed donation،تو ایسے عطیات کا کیا حکم ہے،اور انہیں کہاں استعمال کرنا چاہیے؟

الجواب حامِداًومُصلّیاً

واضح رہے کہ کسی بھی رفاہی ادارے کے لیے بنیادی طور پر دو اکاؤنٹ ہونے چاہیے،ایک زکوٰۃ اکاؤنٹ (جو صرف زکوٰۃ کے لیے ہو) دوسرا ڈونیشن اکاؤنٹ (جو زکوٰۃ کے علاوہ عام نفلی صدقات وغیرہ کے لیے ہو)۔اس کے بعد جتنی رقوم زکوٰۃ اکاؤنٹ میں آئے گی ان سب کو زکوٰۃ شمار کرنا چاہیے،اور جتنی ارقوم ڈونیشن اکاؤنٹ میں موصول ہوا نکو عام ڈونیشن کی طرح ٹریٹ کیا جاسکتا ہے۔

تاہم اگر کسی رفاہی ادارے کے زکوٰۃ اور ڈونیشن کے علیحدہ علیحدہ اکاؤنٹ نہ ہو،اور جو اماؤنٹ ادارے کو موصول ہو ان کا معلوم نہ ہو کہ دینے والے نے کس مد میں دی ہے،تو اگر اس صورت میں اماؤنٹ دینے والے سے رابطہ ممکن ہو تو اس سے رابطہ کر کے معلوم کر لینا چاہیے کہ اس نے یہ رقم کس طور پر دی ہے۔

لیکن اگر رابطہ ممکن نہ ہو تو ایسی ساری رقوم کو احتیاطاً زکوٰۃ شمار کرنی چاہیے اور زکوٰۃ کی طرح ٹریٹ کرنا چاہیے،تاکہ اگر کسی شخص نے زکوٰۃ دی ہو تو اسکی زکوٰۃ ضایع نہ ہو۔

واللہ تعالیٰ اعلم

احقر عزیر بلوانی

مفتی عزیر بلوانی

16/06/2023

الجواب صحیح

محمد ابراہیم

مفتی ابراہیم عیسی

16/06/2023

Alhamd Shariah Advisory Services (Pvt.) Ltd.